© rasailojaraid.com

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

فریاد ہے

لٹ رہا ہے عالم اسلام یوں فریاد ہے
کیسی آئی گردشِ ایام یوں فریاد ہے

مجلسِ اقوام امریکہ کی تابع بن گئی
سو گئی ہے غیرتِ اقوام یوں فریاد ہے

چار سو دنیا میں ہے مسلم خدایا خستہ حال
ہر جگہ رسوا ہے اور بدنام یوں فریاد ہے

غیرتِ ملّی دہائی دے رہی ہے آجکل
ناامیدی کی فضا ہے عام یوں فریاد ہے

رو رہی ہے مسجد اقصیٰ یہ ارض قدس بھی
خامشی کا یہ نہیں ہنگام یوں فریاد ہے

مرغزاروں لالہ زاروں یہ چناروں کی زمین
جل رہی ہے ہم کریں آرام یوں فریاد ہے

دیدۂ فانی ہے اب مصروف گریہ روز و شب
کون ہے اب موردِ الزام؟ یوں فریاد ہے

۳۰ ر جولائی ۱۹۹۲ء

© rasailojaraid.com